بہنوئی عارضی محرم ہوتا ہے، اس کے ساتھ خاتون عمرہ پر جا سکتی ہے یا نہیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بہنوئی عارضی محرم ہوتا ہے، تو کیا بہنوئی کے ساتھ خاتون حج یا عمرے پر جا سکتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عارضی محرم کوئی چیز نہیں، بہنوئی کامل نامحرم ہے، خواہ وہ عمر میں بڑا ہو یا چھوٹا، بہر صورت بالغہ یا قریب البلوغ عورت کا اپنے بہنوئی سے پردہ ہے۔ لہذا عورت کا اپنے بہنوئی کو بھائی یا عارضی محرم سمجھ کر پردے کی قیودات سے اپنے آپ کو آزاد سمجھنا، بے تکلفی کرنا، ہاتھ ملانا، اجنبی کے لئے جو حصہ ستر ہے مثلا بال گردن کلائی وغیرہ ظاہر ہوتے ہوئے اس کے سامنے آنا سخت ناجائز و حرام ہے بلکہ جوان عورت کا اجنبی مرد سے چہرے کا پردہ بھی لازم ہے۔ بہنوئی کو عارضی محرم سمجھنا سخت غلطی ہے۔ اس سے تو بچنے کی مزید تاکید کی گئی ہے جیسے دیور جیٹھ سے پردے کا تاکیدی حکم ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ حج پر جانا، بغیر محرم کے حج کرنا شمار ہوگا۔

چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: **"اپنی حقیقی ہمشیرہ کے شوہر سے عورت کو پردہ کرنا فرض ہے یا نہیں؟"** آپ رحمۃ اللہ علیہ اس کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: **"بہنوئی کا حکم شرع میں بالکل مثل حکم اجنبی ہے بلکہ اس سے بھی زائد کہ وہ جس بے تکلفی سے آمد و رفت، نشست و برخاست کر سکتا ہے غیر شخص کی اتنی ہمت نہیں ہو سکتی** لہذا صحیح حدیث میں ہے: قالوا یا رسول اللہ ارأیت الحمو قال الحمو الموت صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ! جیٹھ، دیور، اور ان کے مثل رشتہ داران شوہر کا کیا حکم ہے۔ **فرمایا یہ تو موت ہیں۔"** (فتاوی رضویہ، جلد 17، صفحہ 237، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2136

تاریخ اجراء: 27رجب المرجب1446ھ/28جنوری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net